




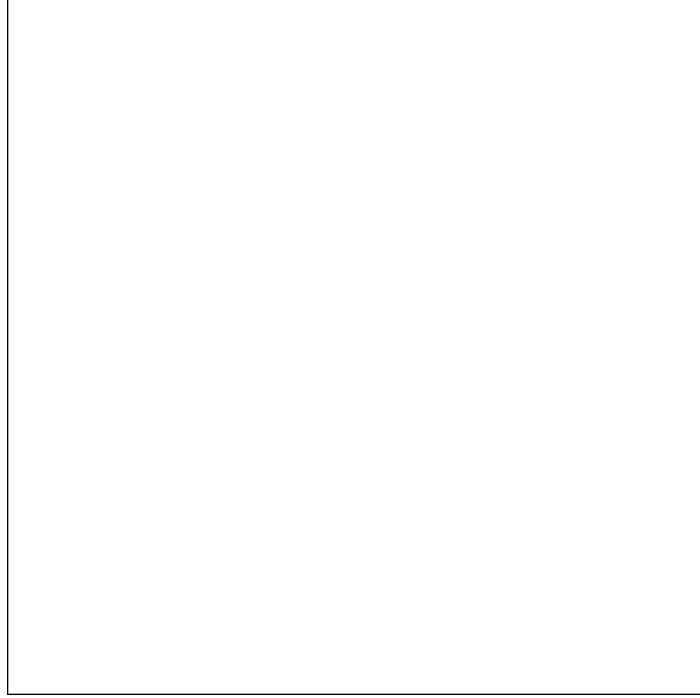




(imageless edition)

Ursula Nafula   
 Peris Wachuka   
 Samrina Sana   
 Urdu   
 Level 3 



ستوربک

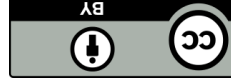
# Storybooks Canada

[storybookscanada.ca](http://storybookscanada.ca)

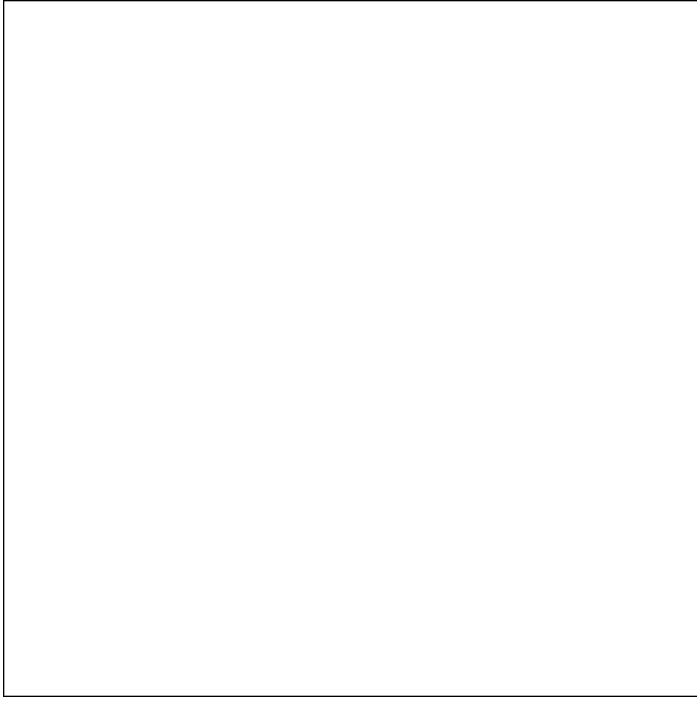
ستوربک

Written by: Ursula Nafula  
 Illustrated by: Peris Wachuka  
 Translated by: Samrina Sana

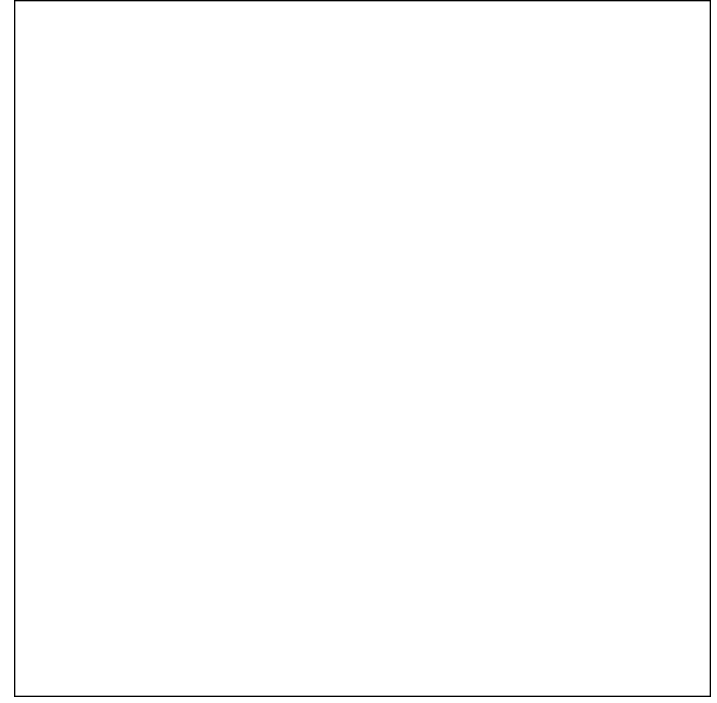
This story originates from the African Storybook ([africanstorybook.org](http://africanstorybook.org)) and is brought to you by Storybooks Canada in an effort to provide children's stories in Canada's many languages.



This work is licensed under a Creative Commons Attribution 4.0 International License.  
<https://creativecommons.org/licenses/by/4.0>



سکیمہ اپنے والدین اور اپنی چار سالہ بہن کے ساتھ رہتا تھا۔  
وہ ایک امیر آدمی کی زمین پر رہتے تھے۔ اُن کی گھاس سے بنی  
جھونپڑی، درختوں کی قطاریں سب سے آخر پر تھی۔

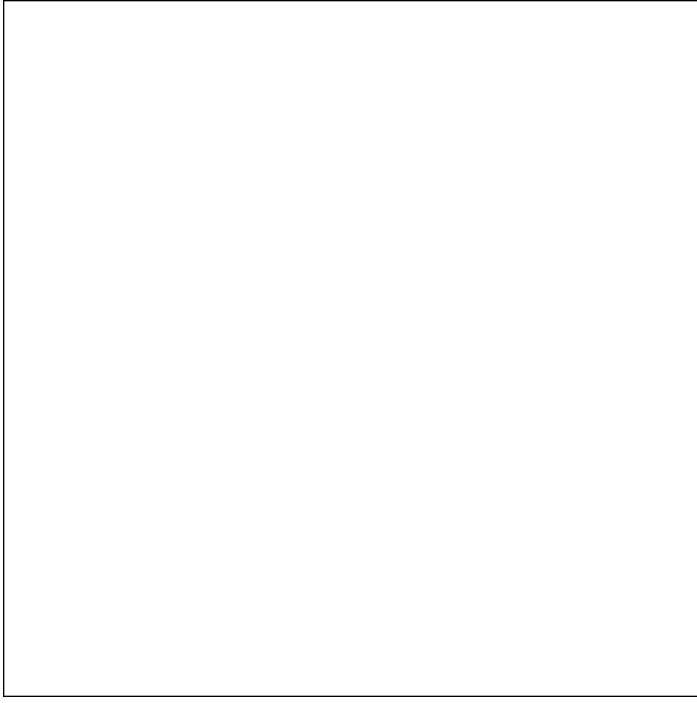


امیر آدمی اپنے بیٹے کو دوبارہ دیکھ کر بہت خوش تھا۔ اُس نے  
سکیمہ کو اُس کی حوصلہ افزائی کے لیے انعام دیا۔ وہ اپنے بیٹے  
اور سکیمہ کو لے کر ہسپتال گیا تاکہ سکیمہ کی نظر دوبارہ واپس  
آسکے۔

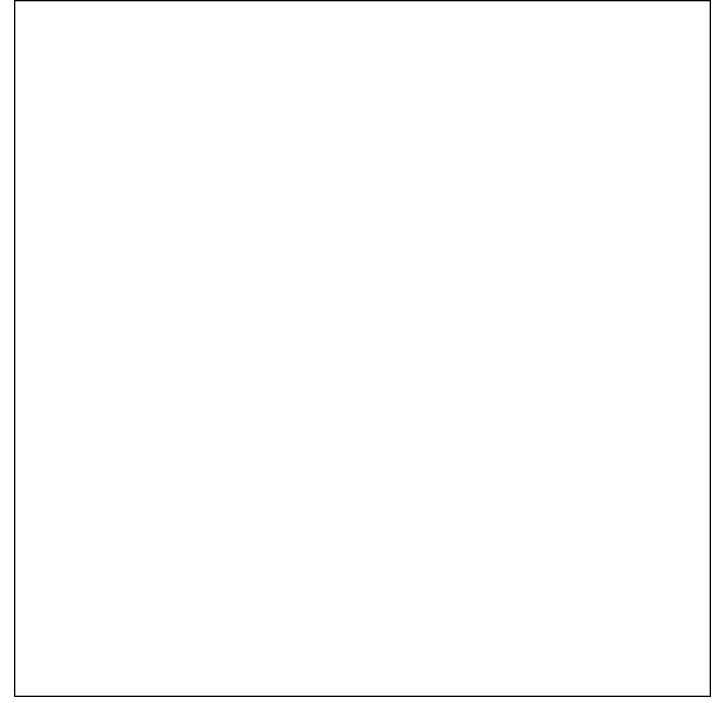
۶۱-

امداد کے خیر خواہانوں کو سزا دینا اور ان کے حقوق کو لوٹ لینا، اور ان کے  
 حقوق کو لوٹ لینا اور ان کے حقوق کو لوٹ لینا۔

۶۲- یہ سب کچھ سزا دینا اور ان کے حقوق کو لوٹ لینا، اور ان کے  
 حقوق کو لوٹ لینا اور ان کے حقوق کو لوٹ لینا۔



سکیمانے بہت سے ایسے کام کیے جو باقی چھ سالہ لڑکے نہیں  
کر سکتے تھے۔ مثال کے طور پر، وہ اپنے گاؤں کے بڑے  
بزرگ ممبران کے ساتھ بیٹھتا اور ضروری معاملات کے  
بارے میں بات چیت کرتا۔

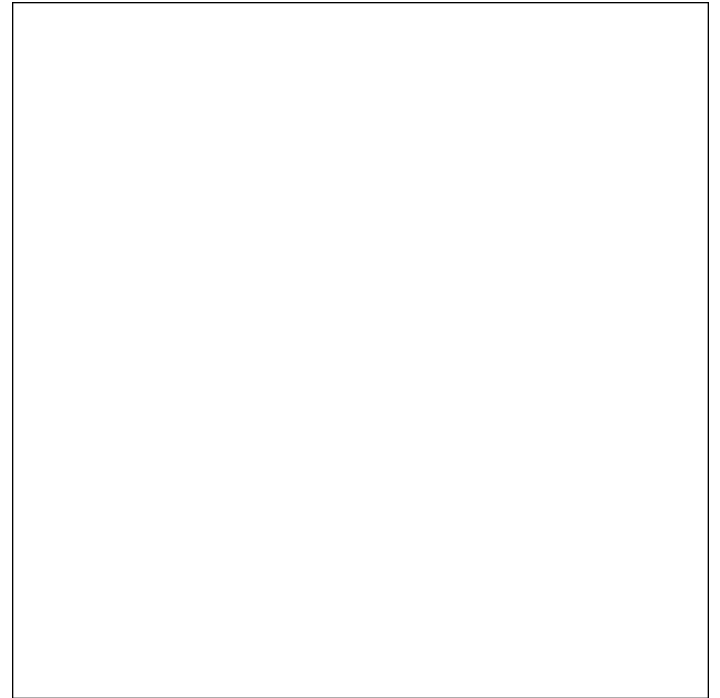
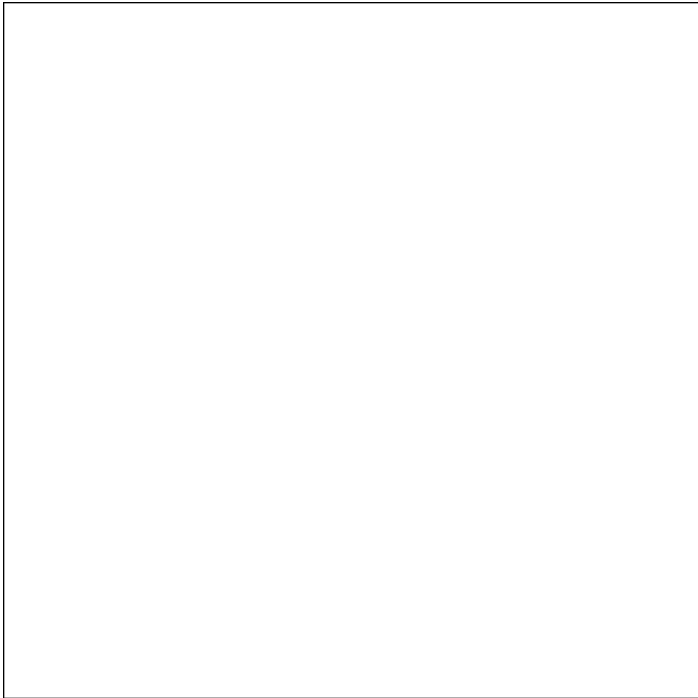


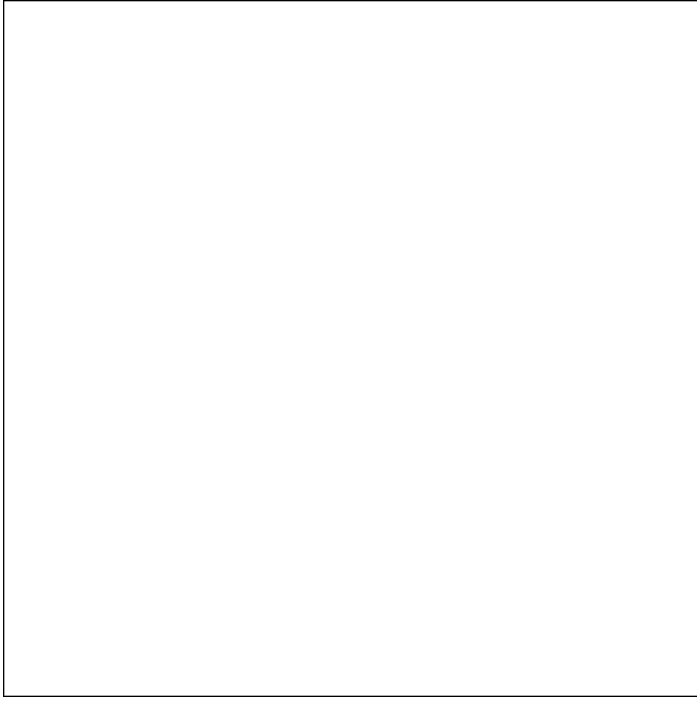
سکیمانے اپنا گانا ختم کیا اور واپس جانے کے مڑا۔ لیکن امیر  
آدمی بھاگتا ہوا باہر آیا اور کہا مہربانی کر کے دوبارہ گاؤ۔

ذوچا، سہ ماہیہ

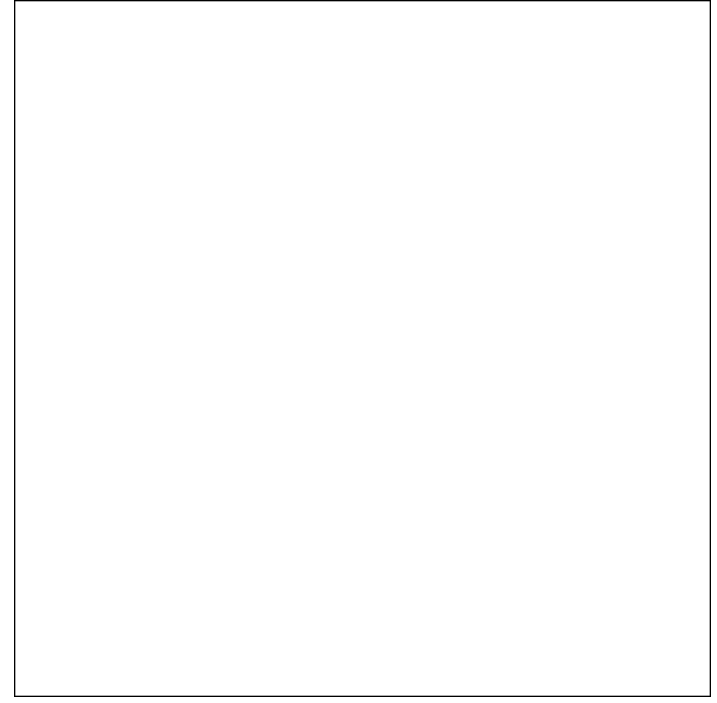
ہذا ہے، سہ ماہیہ، سہ ماہیہ، سہ ماہیہ  
 ، سہ ماہیہ، سہ ماہیہ، سہ ماہیہ  
 ، سہ ماہیہ، سہ ماہیہ، سہ ماہیہ  
 ، سہ ماہیہ، سہ ماہیہ، سہ ماہیہ

سہ ماہیہ، سہ ماہیہ، سہ ماہیہ  
 ، سہ ماہیہ، سہ ماہیہ، سہ ماہیہ  
 ، سہ ماہیہ، سہ ماہیہ، سہ ماہیہ





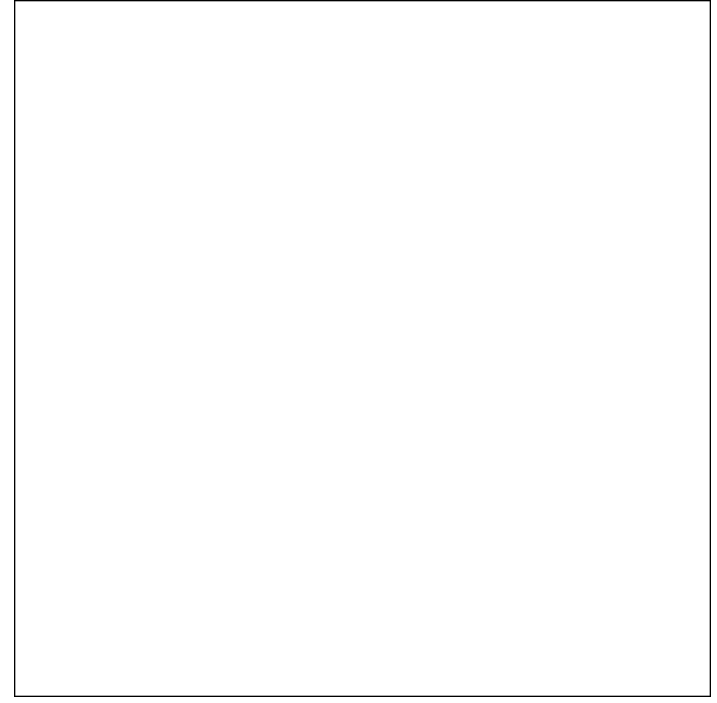
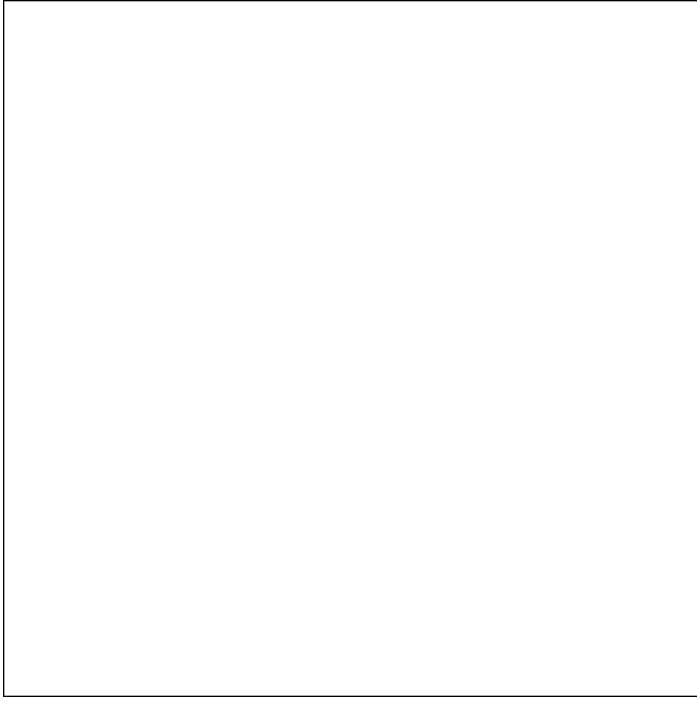
سکیمہ کو گانے گانا بہت پسند تھا۔ ایک دن اُس کی ماں نے  
پوچھا سکیمہ تم یہ گانے کہاں سے سیکھتے ہو؟



وہ ایک بڑکی کھڑی کے نیچے کھڑا ہو گیا اور اپنا پسندیدہ گانا گانے  
لگا۔ دھیرے دھیرے، اُس امیر آدمی کا سر کھڑکی سے نظر آنے  
لگا۔

- منہ تم کہہ جاؤ؟ کہہ کر  
 کی بات کہہ رہے ہیں؟ کچھ کہنا ہے؟

- کیا وہ کہتا ہے، اور کیا کہتا ہے؟  
 کیا وہ کہتا ہے؟



سکیمما کو اپنی چھوٹی بہن کے لیے گانا پسند تھا، خاص طور پر جب وہ بھوک محسوس کرتی تھی۔ اُس کی بہن اُسے اپنا پسندیدہ گانا گاتے ہوئے سنتی اور اُس کی پر سکون دھن پر جھوم اُٹھتی۔

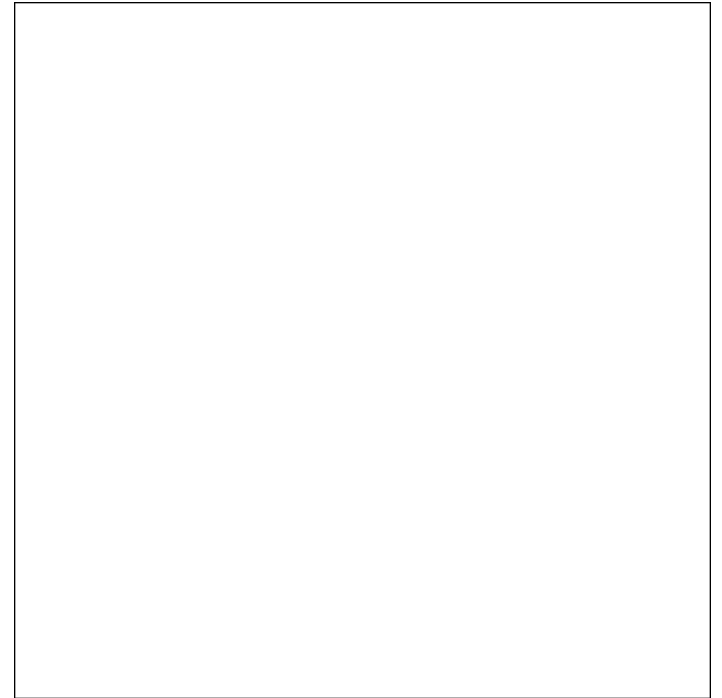
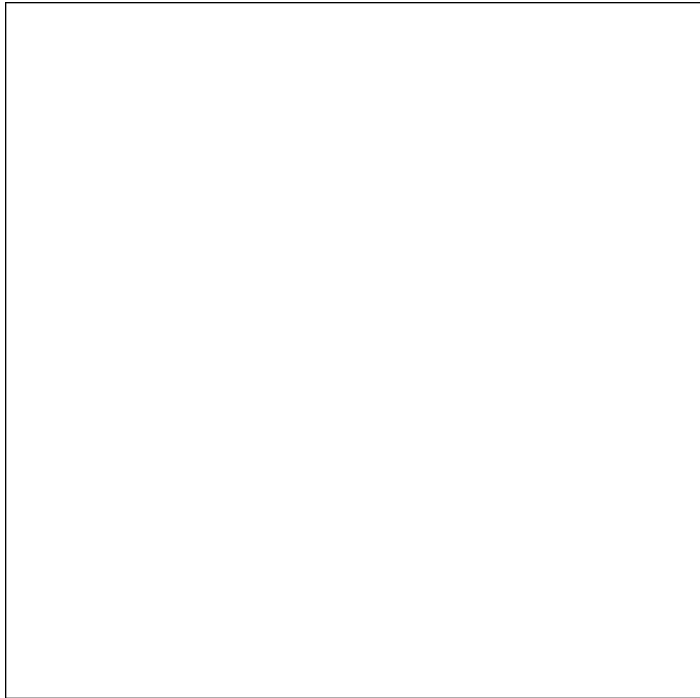
حتیٰ کہ سکیمما نے ہار نہیں مانی۔ اُس کی چھوٹی بہن نے اُسے سہارا دیا اُس نے کہا سکیمما کے گانے مجھے سکون بخشتے ہیں جب میں بھوکی ہوتی ہوں۔ یہ اُس کو بھی ضرور راحت دیں گے۔

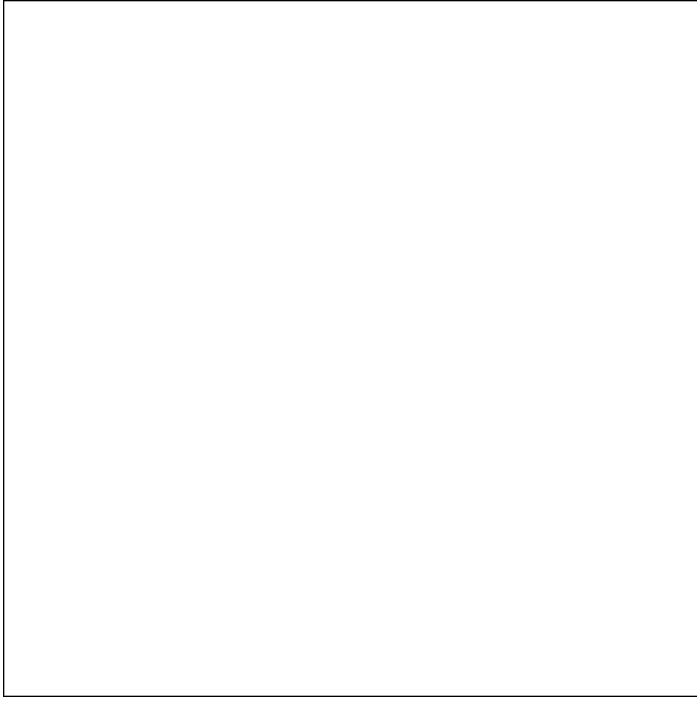


ذخ

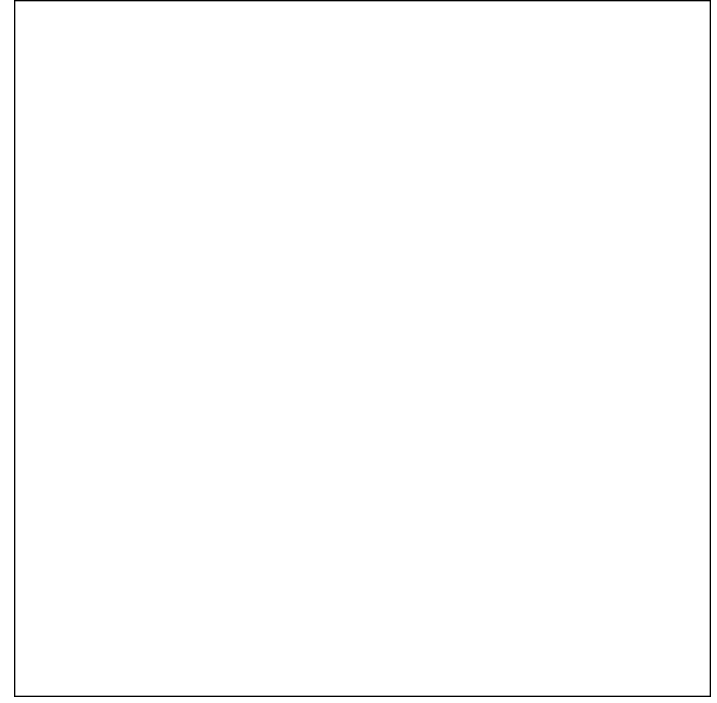
میں سے کہہ کر؟ میں نے کہا کہ میں نے تم سے کہا ہے کہ تم نے تمہیں کہہ دیا ہے۔  
 یہ تمہارا حق ہے کہ تمہیں کہہ دیا ہے۔ تمہیں کہہ دیا ہے۔ تمہیں کہہ دیا ہے۔  
 تمہیں کہہ دیا ہے۔ تمہیں کہہ دیا ہے۔ تمہیں کہہ دیا ہے۔ تمہیں کہہ دیا ہے۔  
 تمہیں کہہ دیا ہے۔ تمہیں کہہ دیا ہے۔ تمہیں کہہ دیا ہے۔ تمہیں کہہ دیا ہے۔

- میں نے تمہیں کہہ دیا ہے۔ تمہیں کہہ دیا ہے۔ تمہیں کہہ دیا ہے۔ تمہیں کہہ دیا ہے۔  
 تمہیں کہہ دیا ہے۔ تمہیں کہہ دیا ہے۔ تمہیں کہہ دیا ہے۔ تمہیں کہہ دیا ہے۔





ایک شام جب اُس کے والدین گھر آئے وہ بہت خاموش تھے۔ سکیمہ جانتا تھا کہ کچھ غلط ہے۔



کیا پریشانی ہے؟ امی ابو؟ سکیمہ نے پوچھا۔ سکیمہ کو پتہ چلا کہ امیر آدمی کا بیٹا غائب ہے۔ وہ آدمی بہت اکیلا اور اداس ہے۔